Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom 0322-6444659
Contact No 0333-6444659
MADARSA ARIF UL ULOOM
دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراچی پاکستان
ایس ٹی۔۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
0322-6444659 رابطہ نمبر 0333-6444659

سؤال: مجھے 22 اگست کو ماہواری شروع ہوئی اور 31 اگست کو میں نے غسل کیا، پھر اب 19 ستمبر کو دوبارہ سے صرف ایک قطرہ ظاہر ہوا، اور مجھے عموما شروعات اسی طرح ہوتی ہے کہ پہلے دن ایک یا دو قطرے ظاہر ہوتے ہیں اور پھر دوسرے اور تیسرے دن بھی یہی ہوتا ہے اور تیسرے دن کی رات کو صحیح سے شروع ہوتا ہے پھر دس دن تک چلتا ہے۔ پھر میں نے 19 ستمبر کے بعد 21 ستمبر کی رات تک چیک کیا بالکل بھی نہیں ہوا، ان تین دنوں میں اس ایک قطرہ کے بعد پھر میں نے 21 ستمبر کو ہی غسل کر لیا، اب مجھے دو دن کے بعد 24 ستمبر کو تھوڑی سے ماہواری ہوئی اور اس کے بعد سے لیکر 26 ستمبر تک کچھ بھی نہیں ہوا، تو پھر میں آج 27 ستمبر کو غسل کر کے نماز شروع کر دی۔ تو اب میرے لئے شرعی حکم کیا ہے؟ برائے مہربانی اس کی وضاحت فرمادیں۔

تنقیح: ماہواری کے ایام عادت دس دن ہیں، اور اس ماہ 3 دن پہلے خون شروع ہوا ہے۔؟

## الجواب حامداو مصلیاو مسلما

اگر کسی خاتون کو طہر صحیح کے بعد ایام عادت سے چند دن پہلے ماہواری شروع ہو جائے تو اس کی ممکنہ تین صورتیں بنتی ہیں:

1۔ اگر ایام عادت کے دن اور ان دنوں (جن میں ماہواری شروع ہوئی ہے) کا مجموعہ دس دن سے نہ بڑھے تو خون نظر آتے ہی فورا نماز اور روزہ چھوڑ دے۔

2۔ اگر ایام عادت سے اتنے دن پہلے خون نظر آیا کہ ان دنوں اور ایام عادت کے دنوں کو ملایا جائے تو مجموعہ دس دن سے اتنا بڑھ جائے کہ اس خون اور ایام عادت کے خون کو مستقل حیض بنانا ممکن ہو یعنی کم از کم اٹھارہ دن پہلے خون شروع ہو جائے تو اس صورت کا حکم یہ ہے کہ خون نظر آتے ہی نماز روزہ چھوڑ دیا جائے۔

3۔ اگر ایام عادت سے چند دن پہلے خون آیا اگر ان دنوں اور ایام عادت کے دنوں کو ملایا جائے تو مجموعہ دن دن سے تو بڑھ جاتا ہے لیکن اس خون کو مستقل خون بنانا درست نہ ہو تو اس صورت کا حکم یہ ہے کہ ایام عادت سے پہلے نظر آنے والا خون استحاضہ کے حکم میں ہو گا، لہذا ایام عادت تک نماز وغیرہ پڑھی جائے گی۔

صورت مسؤلہ میں مذکورہ خاتون کو طہر کے بعد ایام عادت سے تین دن قبل خون شروع ہوا یعنی 19 ستمبر ایک قطرہ ظاہر ہوا۔ پھر 24 ستمبر کو دوبارہ تھوڑی سے ماہواری ہوئی، تو 19 ستمبر سے لیکر 24 ستمبر تک حکما خون جاری سمجھا جائے گا۔ نیز مذکورہ خاتون کی ایام عادت دس دن ہیں تو ایام عادت سے جتنے دن پہلے خون ظاہر ہوا ہے وہ استحاضہ کے حکم میں ہے، ان دنوں کی نمازیں اگر خاتون نے ادا نہ کی ہوں تو ان کی قضا کرنا ضروری ہے، اور ایام عادت کے بعد سے حیض کے احکام شروع ہوں گے۔

منهل الواردين من بحار الفيض على ذخر المتأهلين في مسائل الحيض میں ہے:

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

فصل الانقطاع وكما) الكاف للمفاجأة أي أول ما (رأت الدم تترك الصلاة مبتدأة كانت أو معتادة) هذا ظاهر الرواية وعليه أكثر المشايخ وعن أبي حنيفة رحمه الله تعالى في غير رواية الأصول لا تترك المبتدأة ما لم يستمر الدم ثلاثة أيام قال في البحر والصحيح الأول كالمعتادة (وكذا) تترك الصلاة (إذا جاوز عادتها في عشرة) قال في المحيط وهو الأصح وهو قول الميداني وقال مشايخ بلخ تؤمر بالاغتسال والصلاة إذا جاوز عادتها وإما إذا زاد على العشرة فلا تترك بل تقضي ما زاد على العادة كما يأتي (أو ابتدأ) الدم (قبلها) أي قبل العادة فإنها تترك الصلاة كما رأته لاحتمال انتقال العادة (إلا إذا كان الباقي من أيام طهرها ما لو ضم إلى حيضها جاوز العشرة مثلًا امرأة عادتها في الحيض سبعة وفي الطهر عشرون رأت بعد خمسة عشر من طهرها دما تؤمر بالصلاة إلى عشرين) لأن الظاهر انها ترى أيضًا في السبعة أيام عادتها فإذا رأت قبل عادتها خمسة يزيد الدم على العشرة وإذا زاد عليها ترد إلى عادتها فلا يجوز لها ترك الصلاة قبل أيام عادتها هذا ما ظهر لي وقال المص هكذا اطلقوا لكن ينبغي أن يقيد بما إذا لم يسع الباقي من الطهر أقل الحيض والطهر وإلا فلا شك في أن من عادتها ثلاثة في الحيض واربعون في الطهر إذا رأت بعد العشرين تؤمر بترك الصلاة انتهى

(رسائل ابن عابدین، منهل الواردين من بحار الفيض على ذخر المتأهلين في مسائل الحيض صفحہ 110 ط سہیل اکیڈمی)

حضرت مفتی احمد ممتاز صاحب احکام حیض، نفاس واستحاضہ میں لکھتے ہیں:

طہر صحیح کے بعد اگر ایام عادت میں خون نظر آئے تو فوراً نماز، روزہ چھوڑ دینا ضروری ہے، اگر ایام عادت سے پہلے نظر آئے تو ایام قبلیہ اور ایام عادت کا مجموعہ دس دن سے بڑھے گا یا نہیں، اگر نہ بڑھے تو نماز، روزہ چھوڑ دے، اگر بڑھ گیا تو ایام قبلیہ کے خون کو مستقل حیض بنانا ممکن ہو گا یا نہیں، اگر مستقل حیض بنانا ممکن ہو تو نماز، روزہ چھوڑ دے، اگر مستقل حیض بنانا ممکن نہیں تو نماز، روزہ نہ چھوڑے۔

(احکام حیض، نفاس واستحاضہ، سبق نمبر 4 ایام عادت سے قبل خون آنے کی مختلف صورتوں میں نماز کا حکم صفحہ 43 ط تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین)

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

5 ربیع الثانی 1447ھ / 29 ستمبر 2025ء

فتویٰ نمبر: 485

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس بی ۱۱، میٹروول ۲، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی